Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ٹیلیفون: ۴۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
ایل ۵۲۵۲
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶ | اتوار ۲ ربیع الاول ۱۴۰۲ھ، ۲۱ امان ۱۳۶۱ ہش، ۲۱ مارچ ۱۹۸۲ء | نمبر ۶۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲۰ امان/مارچ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی مرسلہ آج کی اطلاع مظہر ہے کہ "حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ"

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو صحت و تندرستی سے رکھے اور سفر و حضر میں آپ کا ہر لمحہ و ہر آن حامی و ناصر ہو۔ آمین ؛

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کمزوری کی وجہ سے ناساز ہے۔ اگرچہ کل بلڈ پریشر میں کچھ کمی رہی۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین ؛

• محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع فیصل آباد عرصہ ڈیڑھ ماہ سے پراسٹیٹ بڑھ جانے کے عارضے سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ اب طبیعت قدرے بہتر ہے۔ احباب کرام سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

• میری بیٹی فوزیہ بشریٰ کا نکاح ہمراہ قاضی بشارت احمد ابن قاضی خلیل احمد صاحب پیر غازی روڈ لاہور مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر مورخہ ۲۹ دسمبر ۸۱ء کو مسجد مبارک ربوہ میں محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے مبارک کرے۔ آمین!

(قاضی عزیز احمد۔ انچارج لاؤڈ سپیکر۔ ربوہ)

گھانا کے نئے مشن ہاؤس کی تعمیر کے لیے احباب جماعت کی قربانیاں

تعمیر میں حصہ لینے والے معمار، بڑھئی، سٹیل فکسر وغیرہ سب احمدی تھے

یہ مشن ہاؤس ایک مجوزہ وسیع تعمیراتی منصوبہ "نیشنل کمپلیکس" کا پہلا حصہ ہے

گھانا کے امیر و مشنری انچارج مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب کا مکتوب

اکرا۔ مغربی افریقہ کے ملک گھانا کے دارالحکومت اکرا میں چند ماہ قبل نئے اور نہایت دلکش احمدیہ مشن ہاؤس کی عمارت مکمل ہوئی ہے اس کا افتتاح گزشتہ اکتوبر ۱۹۸۱ء میں عمل میں آگیا تھا۔ اس کی تعمیر کے بارے میں گھانا کے امیر و مشنری انچارج مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب نے بعض دلچسپ اور ایمان افروز تفاصیل لکھی ہیں۔ مشن ہاؤس کی اس نئی عمارت کی تعمیر کے ابتدائی مرحلہ میں حضور ایدہ اللہ نے اپنے دورہ مغرب ۱۹۸۰ء کے دوران یادگاری تختی کی نقاب کشائی فرمائی تھی۔ اپنے ایک مکتوب میں مولانا عبدالوہاب صاحب نے لکھا ہے کہ اس مشن ہاؤس کی تعمیر پر پانچ لاکھ سیڈیز (گھانا کا سکہ) خرچ آیا۔ یہ ساری رقم اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کے افراد نے مالی قربانی کر کے اکٹھی کی تھی۔ احباب جماعت گھانا نے نہ صرف یہ کہ مالی قربانی کی بلکہ وقار عمل کے ذریعہ سے بھی ثواب حاصل کیا۔

اس سلسلہ میں نہ صرف یہ کہ اکرا کے مقامی احباب نے کام کیا بلکہ قابل ذکر امر یہ ہے کہ بعض جماعتیں کئی کئی میل دور دور واقع اپنے اپنے گاؤں سے سفر کر کے صرف مشن ہاؤس کی تعمیر میں حصہ لینے اور وقار عمل کرنے کے لئے اپنے خرچ پر اکرا آئیں اور کئی کئی دن اپنے خرچ پر اکرا میں رہ کر اس جماعتی کام میں حصہ لیا۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء

مکرم عبدالوہاب صاحب نے اپنے مکتوب میں لکھا ہے کہ اس مشن ہاؤس کی تعمیر کا کام جن لوگوں کے سپرد تھا ان میں مزدوروں اور معماروں ترکھانوں وغیرہ میں سے بڑی اکثریت احمدی احباب کی تھی۔ ان میں پینٹرز، سٹیل فکسرز، بلڈرز، لکڑی کا کام کرنے والے، معمار وغیرہ سب کے سب احمدی تھے اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ سب احباب نے بڑے خلوص جذبے اور عقیدت کے ساتھ کام کیا اور سارا کام بڑی صفائی نفاست اور پختگی کے ساتھ مکمل ہوا۔ اس کے ساتھ ساتھ اخراجات بھی نسبتاً بہت کم ہوئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

مشن ہاؤس کی عمارت مکمل ہو جانے کے بعد افتتاحی تقریب کے لئے جماعت کے دوستوں اور جماعت احمدیہ کے علاوہ دیگر مسلمانوں اور عیسائی حضرات کو بھی دعوت نامے بھجوائے گئے۔ چنانچہ اس تقریب میں علاقہ کے ہیرا ماؤنٹ چیف بینک آف گھانا کے ڈپٹی گورنر، ہائی کورٹ کے جج صاحبان اور مختلف مذاہب کے لیڈر حضرات تشریف لائے۔ اس کے علاوہ ملک کے تمام علاقوں سے احمدی احباب اکرا میں آکر اس تقریب میں شامل ہوئے۔

مکرم عبدالوہاب صاحب نے اس موقعہ پر ایک مختصر سی تقریر میں اس مشن ہاؤس کے قیام پر اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا اور ساتھ ہی حاضرین کو بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے اور توفیق دی تو انشاء اللہ جماعت کا ارادہ ہے کہ اس مشن ہاؤس کے علاوہ ایک چار منزلہ عمارت اور تعمیر کی جائیگی جس میں کانفرنس ہال کے علاوہ دفاتر بھی ہونگے اس مجوزہ عمارت کے لئے احباب گھانا سے پہلے ہی اڑھائی لاکھ سیڈیز کے وعدے لئے جا چکے ہیں

تقریب افتتاح کے موقعہ پر ان سب دوستوں کو جنہوں نے وقار عمل کے ذریعے اور دیگر مختلف طریقوں سے اس مشن ہاؤس کی تعمیر میں اہم کردار ادا کیا تھا ان کو خاص سرٹیفکیٹ آف آنر پیش کئے گئے۔ مکرم عبدالوہاب صاحب نے بتایا ہے کہ اس موقعہ پر دوستوں نے فرداً فرداً تین ہزار سیڈیز کی مالی قربانی پیش کر کے اس بات کا ثبوت دیا کہ وہ سلسلہ کی ترقی کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار ہیں۔

اس تقریب کا چرچا گھانا کے ریڈیو اور ٹی وی پر بھی ہوا۔ اس کے علاوہ گھانا کے مشہور اخبار ڈیلی گرافک نے بھی اس خبر کو نمایاں سرخیوں اور تصویر کے ساتھ شائع کیا۔

اخبار ڈیلی گرافک نے ۱۵ ستمبر ۱۹۸۱ء کی اشاعت میں تین کالمی بڑی فوٹو دی جس میں مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب رسم افتتاح کا کیک کاٹ رہے ہیں۔ اس کے ساتھ یہ خبر دی

نئے مشن ہاؤس کا افتتاح:

پانچ لاکھ سیڈیز کی لاگت سے تعمیر ہونے والے جماعت احمدیہ کے مشن ہاؤس کا افتتاح اکرا میں عمل میں آیا۔ یہ عمارت جو جماعت کے ارکان کی محنت مزدوری اور رضا کارانہ امداد کے نتیجے میں

(باقی صفحہ پر)

لجنہ ربوہ کا جلسہ یوم حضرت اقدس

لجنہ اماء اللہ مقامی ۲۳ مارچ بروز منگل ساڑھے تین بجے شام احاطہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں جلسہ یوم حضرت اقدس ..... منعقد کر رہی ہے۔ بہنیں اور بچیاں زیادہ سے زیادہ جلسہ میں حاضر ہو کر جلسہ کی کارروائی خاموشی سے سنیں۔

(ناصرہ بیگم صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل

۲۴ جمادی الاول ۱۴۰۲ھ

۲۱ امان ۱۳۶۱ ہش

تقویٰ کا اصل مفہوم

اور

اُس کی حقیقت و ماہیت

اِس آخری زمانہ میں دینِ حق کو ساری دنیا میں از سرِ نو غالب کرنے کی ذمہ داری ہمارے کندھوں پر ڈالی گئی ہے۔ ہم سیدنا حضرت اقدس کی تحریرات کی رو سے اس امر پر روشنی ڈال چکے ہیں کہ اِس اہم اور عظیم الشان مہم کو کامیابی سے سر کرنے کے لئے ہم میں سے ہر ایک کا تقویٰ سے مزین ہونا ازبس ضروری ہے کیونکہ دینِ حق پہلے بھی تقویٰ کے ذریعہ ہی غالب آیا تھا اور اب بھی اس کا غلبہ اُنہی خوش نصیب لوگوں کے ذریعہ مقدر ہے جو عند اللہ متقی ہوں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دین کی راہ میں کی جانے والی قربانیاں اور جانفشانیاں اللہ تعالیٰ کی جناب میں اُس وقت تک مقبول نہیں ہوتیں جب تک کہ وہ تقویٰ کی روح سے مملو نہ ہوں۔

تقویٰ سے مزین اور اس کی روح سے مملو ہونے کے لئے یہ جاننا ضروری ہے کہ تقویٰ سے کیا مراد ہے۔ جب تک تقویٰ کی حقیقت اور اس کی ماہیت کا علم نہ ہو اس وقت تک کوئی انسان صحیح معنوں میں تقویٰ کی راہ پر گامزن نہیں ہو سکتا۔ اسی لئے جہاں سیدنا حضرت اقدس نے غلبۂ دینِ حق کے ضمن میں تقویٰ کی اہمیت کو تفصیل سے واضح فرمایا ہے وہاں تقویٰ کی حقیقت اور اس کی ماہیت پر بھی بہت شرح و بسط سے روشنی ڈالی ہے اور اس امر کو بہت دلنشین انداز میں واضح فرمایا ہے کہ تقویٰ سے کیا مراد ہے اور تقویٰ کی راہ پر گامزن ہونے کا طریق کیا ہے۔ فی الحقیقت ہم سیدنا حضرت اقدس کی تحریرات سے یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ تقویٰ کسے کہتے ہیں اور اس کے عملی تقاضے کیا ہیں۔

سیدنا حضرت اقدس نے قرآنی تعلیم کی رو سے واضح فرمایا ہے کہ تقویٰ سے مراد نیکی کی وہ قوت اور مسابقت علی الخیرات کی وہ روح ہے جو اللہ تعالیٰ کے خوف اور اس کی محبت کی وجہ سے انسان میں پیدا ہوتی ہے جس کے زیرِ اثر ایک مومن اپنی ہر حرکت و سکون میں خفیف سے خفیف گناہ اور معصیت سے بالکل مجتنب رہتا اور پرہیزگاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھتا ہے۔ اور اس طرح خلوت و جلوت ہر حالت میں اور ہر قیمت پر راہِ سداد پر گامزن رہنے میں اس کا پائے ثبات ذرا بھی لغزش نہیں کھاتا۔

یہ تو ہے تقویٰ کی عمومی تعریف۔ حضور اقدس نے اس عمومی تعریف کی وضاحت کرتے اور اس کے عملی تقاضوں کی نشان دہی کرتے ہوئے اس امر کو ضروری قرار دیا ہے کہ انسان مشتبہ امور سے یعنی ایسے امور سے بھی جن کے متعلق خفیف سا شبہ پایا جاتا ہو کہ شاید وہ خدا کی نگاہ میں ناپسندیدہ ہوں بچنے کی کوشش کرے اور ان کے قریب تک نہ جائے۔ پھر یہی نہیں بلکہ حضور اقدس نے یہ بھی ضروری قرار دیا ہے کہ شریعت نے جن چیزوں کو جائز رکھا ہے اور ان سے استفادہ کی اجازت دی ہے انسان کو چاہیئے کہ ان میں بھی حدِ اعتدال سے تجاوز نہ کرے۔ آپ نے اس ضمن میں خبردار فرمایا ہے کہ اگر انسان جائز امور میں حدِ اعتدال سے تجاوز کرے گا تو اس کا قدم خیر الامور اوسطھا کے مطابق نہ ہوتے ہوئے تقویٰ کی راہ سے ہٹ جائے گا۔ حضور اقدس کی ان تصریحات کی روشنی میں اگر دیکھا جائے تو تقویٰ کا قرآنی مفہوم بہت وسیع اور گہرائی کا حامل ہے چنانچہ آپ تقویٰ کے مفہوم اور اس میں بتدریج وسعت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

(۱) "تقویٰ یہی ہے کہ اُن تمام نقصانوں سے بچ کر (جو گناہ کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں) خدا تعالیٰ کی طرف قدم اٹھاؤ اور پرہیزگاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۸۲۷)

(۲) "تقویٰ ہر چیز کی جڑ ہے۔ تقویٰ کے معنی ہیں ہر ایک باریک در باریک رگِ گناہ سے بچنا۔ تقویٰ اِس کو کہتے ہیں کہ جس امر میں بدی کا شبہ بھی ہو اُس سے بھی کنارہ کرے۔" (الحکم ۱۰ اگست ۱۹۰۱ء)

(۳) "امور تین قسم کے ہوتے ہیں۔ اوّل یقینی بدیہی یعنی ظاہری دیکھنے میں ایک بات (بالبداہت) بُری یا بھلی ہے۔ دوم۔ یقینی نظری یعنی ایسا یقین تو نہیں پھر بھی نظری طور پر دیکھنے میں وہ امر اچھا یا بُرا ہو۔ سوم۔ امور مشتبہ یعنی ان میں شبہ ہو کہ شاید بُرے ہوں۔ پس متقی وہ ہے کہ اس احتمال اور شبہ سے بھی بچے اور تینوں مراتب کو طے کرے۔ حضرت عمرؓ کا قول ہے کہ شبہ اور احتمال سے بچنے کے لئے ہم دس باتوں میں سے نو چھوڑ دیتے ہیں (تقویٰ کے معیار پر پورا اترنے کے لئے) چاہیئے کہ احتمالات کا سدِّ باب کیا جاوے۔"

(الحکم ۳۱ اگست ۱۹۰۱ء)

(۴) "نیکی کی جڑ (یعنی تقویٰ) یہ بھی ہے کہ دنیا کی وہ لذات اور شہوات جو کہ جائز ہیں ان کو بھی حدِ اعتدال سے زیادہ نہ لے۔ . . . . . خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى۔ تنعم اور کھانے پینے میں بھی اعتدال کا نام تقویٰ ہے۔ صرف یہی کافی نہیں ہے کہ انسان زنا نہ کرے، چوری نہ کرے بلکہ جائز امور میں بھی اعتدال سے نہ بڑھے۔" (البدر ۶ فروری ۱۹۰۳ء)

حضور اقدس کی ان تصریحات سے ظاہر ہے کہ تقویٰ صرف یہی نہیں ہے کہ انسان برائیوں سے بچے اور نیکیاں بجا لائے بلکہ تقویٰ نام ہے اُس باطنی صفائی کا جس کے زیرِ اثر ایک مومن باریک در باریک رگِ گناہ سے بچتا ہے اور نیکی کی باریک راہوں پر چل کر اس امر میں کوشاں ہوتا ہے کہ اس کا خدا اس سے راضی ہو جائے اور ہمیشہ راضی رہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ مشتبہ امور سے بچا جائے۔ یعنی جس بات یا کام میں بُرائی کا کوئی شائبہ یا احتمال ہو اُس سے اجتناب اختیار کیا جائے اور اسی طرح وہ دنیوی لذات اور شہوات جن کو شریعت نے جائز رکھا ہے ان سے بہرہ ور ہوتے میں حدِ اعتدال سے تجاوز نہ کیا جائے کیونکہ مشتبہ امور سے نہ بچنے اور جائز لذات میں اعتدال نہ برتنے کے نتیجہ میں انسان میں بدی کا میلان بڑھنے کا احتمال ہوتا ہے اور ذرا سی بے احتیاطی اسے کہیں سے کہیں پہنچانے کا موجب بن جاتی ہے۔

غلبۂ دینِ حق کی آسمانی مہم میں عنداللہ حصہ دار بننے اور کامیابی سے ہمکنار ہونے کے لئے ہمارا تقویٰ کے مذکورہ بالا مفہوم کے مطابق متقی بننا ازبس ضروری ہے کیونکہ تقویٰ کے نتیجہ میں ہی ہمارے اعمالِ صالحہ اور دین کی راہ میں ہماری جانفشانیاں اور قربانیاں عنداللہ مقبول قرار پا سکتی ہیں۔ اگر تقویٰ نہ ہو تو جانفشانیوں اور قربانیوں کے مثمر بثمرات ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

مبارک وہ ہے جس کا کام تقویٰ

منظوم کلام سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

عجب گوہر ہے جس کا نام تقویٰ
مبارک وہ ہے جس کا کام تقویٰ
سنو ہے حاصلِ اسلام تقویٰ
خدا کا عشق مے، اور جام تقویٰ
مسلمانو بناؤ تام تقویٰ
کہاں ایماں اگر ہے خام تقویٰ
یہ دولت تو نے مجھ کو اے خدا دی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

(بشیر احمد، شریف احمد اور مبارکہ کی آمین مطبوعہ ۱۹۰۱ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شراب نوشی، ناچ گانے اور لہو ولعب کے درمیان:

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا چرچا اور نبی پاکؐ پر درود کی آوازیں

سیرالیون کے زراعتی میلہ کنیما ٹریڈ شو میں جماعت احمدیہ کا سٹال

مکرم عبدالعزیز صاحب شاہد - مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کینیما (سیرالیون)

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے سیرالیون میں احمدیہ مشن تبلیغی - تعلیمی اور طبی میدان میں بنی نوع انسان کی خدمت میں سرگرم عمل ہے جس کا اعتراف مملکت سیرالیون کا بچہ بچہ کرتا ہے الحمدللہ

کینما مملکت سیرالیون کے مشرقی صوبہ کا صدر مقام ہے اور یہ صوبہ اپنی معاشی خوشحالی اور زرعی اور معدنی پیداوار کے لحاظ سے سارے ملک میں ایک اہم حیثیت کا حامل ہے - کافی - کوکو - کولا اور ڈائمنڈ کے لحاظ سے یہ صوبہ اہم ترین صوبہ ہے حکومت سیرالیون ہر سال ماہ دسمبر میں ایک زرعی اور تجارتی میلہ لگاتی ہے - جس میں سارا ملک شامل ہوتا ہے حکومتی ادارہ جات اپنے اپنے سٹال لگاتے ہیں - اس کے علاوہ امسال لائبیریا کی حکومت نے بھی اس میں حصہ لیا -

جگہ کا حصول

شو فیلڈ باوجود اپنی وسعت کے تنگ تھی کیونکہ نہ صرف سیرالیون کے لوگ ہی اس میں اپنا سٹال لگانا چاہتے تھے بلکہ حکومت لائبیریا کی شمولیت کی وجہ سے امسال اس کی رونق میں اور بھی اضافہ ہو گیا اور دور دور سے لوگ اپنی مصنوعات اور اپنے کاروبار کی مشہوری کے لئے جگہ کے حصول کے لئے مصروف عمل تھے - اس لئے جگہ کا حصول ایک مشکل امر بن گیا لیکن الحمدللہ جیسا کہ احباب جانتے ہیں احمدیہ مسلم مشن ہر سال اس موقع پر اپنا تبلیغی سٹال لگاتا ہے چنانچہ اس دفعہ بھی خاکسار (عبدالعزیز شاہد مسلم مشنری کینی) نے محترم مولانا محمد صدیق صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ سیرالیون کی ہدایت کے مطابق ایک بہت ہی مناسب جگہ کو حاصل کر لیا - اگرچہ اس کے حصول میں کافی دقت تھی - تاہم اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اور حضور ایدہ اللہ کی دعاؤں کے طفیل ہمیں ایک انتہائی مناسب جگہ مل گئی - چنانچہ سال گزشتہ کی نسبتاً ایک وسیع سٹال لگایا گیا اور اسے مختلف قطعات چارٹس اور بینرز سے خوبصورت بنایا گیا - خصوصاً سٹال کے وسط میں حضرت اقدس ..... اور خلفاء احمدیت کے فوٹوز آویزاں کئے گئے - جو بہت ہی خوبصورت منظر پیش کر رہے تھے - اور ہر گزرنے والا ان مبارک چہروں کو ضرور دیکھتا تھا -

یہ میلہ ۱۶/۱۲/۸۱ کو شروع ہوا - صدر مملکت نے خود اس کا افتتاح کیا - اس موقع پر حکومت کے وزراء اور دیگر ممالک کے سفراء بھی شامل ہوئے - خاکسار نے اپنے افریقن بھائیوں کے تعاون سے اپنے سٹال کو ۱۵ دسمبر ۱۹۸۱ء کی شام تک بالکل مکمل کر لیا تھا اور اسے ہر طرح سے خوبصورت اور دلکش بنانے کی کوشش کی گئی الحمدللہ - اس موقع پر اس سارے وسیع وعریض میدان میں صرف اور صرف احمدیہ مسلم مشن کا ہی ایک ایسا سٹال تھا جہاں سے خدائے قدوس کی وحدانیت کی آواز بذریعہ میگا فون بلند کی جا رہی تھی - قرآن کریم کی تلاوت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا جا رہا تھا -

اس موقع پر خاکسار نے بفضل تعالیٰ اپنے رفقاء کار کے تعاون سے ہزارہا بندگان خدا تک حق کا پیغام پہنچایا - اور انہیں قرآن کریم اور احادیث نبویہ کی روشنی میں حضرت اقدس ..... کی صداقت سے روشناس کرایا - مختلف خیالات کے دوست تشریف لاتے رہے - قیمتاً اور مفت لٹریچر حاصل کرتے رہے - آنے والوں میں افسران مملکت - تجار - پروفیسر - اساتذہ - مسلمان عیسائی یہودی - ملکی وغیر ملکی ہر قسم کے زائرین شامل تھے - چنانچہ بعض نے اس بات کا اظہار بھی کیا کہ اس وسیع وعریض میدان میں جہاں ایک طرف شراب پانی کی طرح پی جا رہی ہے اور ناچ وگانے کی مجلس لگی ہوئی ہیں دوسری طرف کاروباری حضرات اپنے کاروبار کو چمکانے میں مصروف ہیں ان حالات میں صرف اور صرف ایک احمدیہ مسلم مشن ہی ایک ایسا مشن ہے جو اسلام - قرآن کریم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی تبلیغ کر رہے ہیں - اور اس ماحول میں بھی سعید روحوں کے لئے مائدہ تقسیم کر رہے ہیں الحمدللہ

مورخہ ۶ سے ۱۹ دسمبر ۱۹۸۱ء تک صبح ۸ بجے سے لے کر رات ۱۱ بجے تک احمدیہ سٹال سے ہزارہا لوگوں نے پیغام حق سنا - اور اپنے اپنے خیالات کے مطابق سوالات کر کے تسلی بخش جوابات حاصل کئے - اور ہزاروں کی تعداد میں پمفلٹ حاصل کئے الحمدللہ -

یہ سٹال بفضل تعالیٰ ہر لحاظ سے کامیاب رہا الحمدللہ - اس موقع پر مکرم آئی - کے محمد صاحب - محمد افضل صاحب ہاشمی - جے ٹی کریفالا صاحب اور مسٹر کمارا صاحب نے خصوصی رنگ میں تعاون کیا - ہمارے احمدیہ سیکنڈری سکول کے پرنسپل مکرم لطف الرحمان صاحب محمود نے بفضل تعالیٰ اس سٹال کو کامیاب کرنے کے لئے ہر طرح سے تعاون کیا جزاکم اللہ احسن الجزاء - تبلیغی میدان میں الفاذ کی صاحب اور یا موسیٰ سوداصاحب نے خاکسار کا ہاتھ بٹایا جزاکم اللہ -

بالآخر عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس حقیر خدمت دین کو قبول فرماتے ہوئے زیادہ سے زیادہ احسن رنگ میں مقبول خدمت دین کی توفیق بخشے آمین -

---

ذہنوں کو جلا دینے والے افکار عالیہ

ادارہ الفضل سیدنا حضرت مصلح موعود کی کتب، تقاریر اور خطبات وغیرہ میں سے دلچسپ اور سبق آموز واقعات علیحدہ کر کے شائع کر رہا ہے - ان واقعات کے انتخاب کے لئے قارئین کرام سے شرکت کی استدعا ہے -

((ادارہ))

حضرت مولانا نورالدین صاحب کے پاس کیمیا کا نسخہ - ؟

..... جس نبی کا کوئی خلیفہ ہو اسے وہی چیز ملے گی جو نبی کے پاس ہوگی اور جو اس کے پاس ہی نہیں ہوگی وہ اس کے خلیفہ کو کس طرح مل جائے گی -

حضرت (حکیم مولانا نورالدین ..... ناقل) کے متعلق یہ بات بہت مشہور تھی اور آپ خود بھی فرمایا کرتے تھے کہ مجھے جب بھی روپیہ کی ضرورت ہو اللہ تعالیٰ کہیں نہ کہیں سے روپیہ بھجوا دیتا ہے ایک دفعہ کسی نے آپ کے پاس بتیس ۳۲ روپے بطور امانت رکھے جو کسی ضرورت پر آپ نے خرچ کر لیے چند دنوں کے بعد وہ شخص آیا اور کہنے لگا کہ میری امانت مجھے دے دیجئے - اس وقت آپ کے پاس کوئی روپیہ نہیں تھا - مگر آپ نے اسے فرمایا ذرا ٹھہر جائیں ابھی دیتا ہوں - دس پندرہ منٹ ہی گذرے ہوں گے کہ باہر سے ایک مریض آیا اور اس نے فیس کے طور پر آپ کے سامنے کچھ روپے رکھ دیئے - حافظ روشن علی صاحب پاس بیٹھے ہوئے تھے - انہیں (حضرت مولانا نورالدین ..... ناقل) فرمانے لگے کہ یہ روپے گن کر اس شخص کو دیدیں - انہوں نے روپے گن کر دے دیئے اور رسید لے کر پھاڑ دی - بعد میں ہم نے حافظ روشن علی صاحب سے پوچھا کہ کتنے روپے تھے انہوں نے بتایا کہ جتنے روپے وہ مانگتا تھا بس اتنے ہی روپے تھے - تو اللہ تعالیٰ عجیب وغریب رنگ میں آپ کی مدد فرمایا کرتا تھا - اور بسا اوقات نشان کے طور پر آپ پر مال ودولت کے عطایا ہو جایا کرتے تھے - ہم تو سمجھتے تھے کہ یہ سب دعا کی برکات ہیں - مگر بعض لوگ غلطی سے یہ سمجھتے تھے کہ آپ کو کیمیا کا نسخہ آتا ہے چنانچہ (حضرت (مولانا نورالدین ..... ناقل) جب وفات پا گئے تو دہلی کے ایک حکیم صاحب میرے پاس پہنچے اور کہنے لگے کہ میں آپ سے الگ ملاقات کرنا چاہتا ہوں - چنانچہ میں نے انہیں موقعہ دے دیا وہ پہلے تو مذہبی رنگ میں باتیں کرنے لگے اور کہنے لگے آپ کے والد صاحب کو خدا تعالیٰ نے بڑا درجہ بخشا ہے وہ خدا تعالیٰ کے مامور تھے اور جسے خدا تعالیٰ نے مامور بنا دیا ہو اس کا بیٹا بھلا کہاں بخیل ہو سکتا ہے - مجھے آپ سے ایک کام ہے اور میں چاہتا ہوں کہ آپ اس معاملہ میں میری مدد فرمائیں اور بخل سے کام نہ لیں میں نے کہا فرمائیے کیا کام ہے - وہ کہنے لگے مجھے کیمیا گری کا بڑا شوق ہے اور میں نے اپنی تمام عمر اس میں برباد کر دی ہے مجھے معلوم ہوا ہے کہ حضرت مولوی صاحب کو کیمیا کا نسخہ آتا تھا اب چونکہ آپ ان کی جگہ ..... مقرر ہوئے ہیں اس لیے وہ آپ کو ضرور کیمیا کا نسخہ بتا گئے ہوں گے پس مہربانی کر کے وہ نسخہ مجھے بتا دیجئے - میں نے کہا مجھے تو کیمیا کا کوئی نسخہ نہیں

(باقی صفحہ ۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امریکہ کے ایک مشہور شہر کے گرجا میں

تبلیغ دین کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی ایک عظیم کامیابی

مکرم انعام الحق صاحب کوثر۔ مبلغ سلسلہ مقیم واشنگٹن!

امریکہ کی ریاست پنسلوینیا کے مشہور شہر "یارک" میں مسلمانوں کو عیسائی بنانے کے لئے (ایک عیسائی مشنری جو بارہ سال تک افریقہ میں کام کرکے آئے تھے نے) ایک تین روزہ سیمینار کے انعقاد کا پروگرام بنایا اور اپنے ساتھ ڈان میکری ڈاکٹر سیموئل ایرانسٹی ٹیوٹ آف پیڈ ینا کیلفورنیا کو شامل کیا جو تقریباً اٹھارہ سال تک پاکستان کے مختلف شہروں میں بطور پادری کام کرچکے تھے۔ اس سیمینار کا پروگرام جمعرات کی شام سے شروع ہو کر ہفتہ کی شام تک تھا۔

اس تین روزہ سیمینار کا بنیادی مقصد یہ تھا۔ کہ کس طرح مسلمانوں کو عیسائی بنایا جائے۔ اور اس غرض کے لئے انہوں نے دور دراز کے پادری صاحبان کو اسلام سے متعلق معلومات اور ٹریننگ دینے کے علاوہ بڑے وسیع پیمانہ پر اس کی پبلسٹی بھی کی تھی اور بڑی کثرت سے مسلمانوں کو ان میں شمولیت کی دعوت دی گئی تھی۔ چنانچہ بیس سے زائد پادری اس میں شامل ہوئے اور سامعین کی تعداد ڈیڑھ سے دو صد تک تھی۔

اس میں مختلف سلائیڈز کے علاوہ اسلام کے متعلق ایک فلم دکھانے کا بھی پروگرام شامل تھا جس میں اسلام سے متعلق نفرت آمیز مواد شامل تھا۔ اس سیمینار میں مختلف تقاریر کے جو موضوعات تھے ان سے بھی اس سیمینار کے مقصد کا بخوبی علم ہو جاتا ہے اور عیسائیت کے عزائم اور بعض خوش فہمیوں کا بھی بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔

اس سیمینار میں مختلف تقاریر کے یہ موضوع تھے:۔

اسلام کی ظاہری صورت اور اس کی حقیقت
مسلمان عورت، تسخیر اسلام کے لئے کھلے دروازے
اہل اسلام کو دعاؤں کے ذریعہ سے عیسائیت میں داخل کرنا، بائیبل کی روشنی میں مسلمانوں کے ساتھ رابطہ اور تعلق، اپنے مسلمان ہمسایوں سے کس طرح تعلق قائم کیا جائے۔
خدائے یسوع مسیح اسلامی دنیا میں کیا انقلاب لا رہا ہے۔
خداوند یسوع مسیح کے اسّی کروڑ مسلمانوں کے بارے میں کیا ارادے ہیں۔

ان موضوعات سے بخوبی پتہ چل جاتا ہے کہ ان کا اس سیمینار سے کیا مقصد تھا۔ البتہ انہوں نے مکرم یحییٰ شریف صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پارک کو "اسلام میں پردہ" کے موضوع پر جمعرات کی شام کو تقریر کے لئے دعوت دی تھی جس میں صرف ان کے بیس سے زائد سکالرز شامل ہوئے (دیگر افراد کو اس میں شامل نہیں کیا گیا بلکہ عین اسی وقت دوسرے افراد کو اسلام سے متعلق مگر اسلام سے نفرت آمیز ایک فلم دکھائی جا رہی تھی) البتہ ان کی تقریر کے بعد ان سے اسلام کے احکام کے بارہ میں سوالات کئے گئے۔

مکرم یحییٰ شریف صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پارک نے اس سیمینار اور اس کے اغراض و مقاصد سے مطلع کیا۔ چنانچہ قریبی جماعتوں کے احباب کو اس میں شمولیت کے لئے ہدایت کی گئی تاکہ ایک تو وہ ان کے اعتراضات اور طریق کار سے آگاہ ہو سکیں اور دوسرے انفرادی طور پر حاضرین سے مل کر انہیں اسلام کے حقیقت سے آگاہ کر سکیں۔

اس موقع کی مناسبت سے فوری طور پر لٹریچر چھپوایا گیا۔ اور ہفتہ کے روز مکرم الحاج مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم امیر و مبلغ انچارج امریکہ اور خاکسار انعام الحق کوثر مبلغ واشنگٹن بہت سا لٹریچر لے کر بذریعہ کار یارک پہنچ گئے۔ جب ہم وہاں پہنچے تو پادری ڈان میکری اسلام کے بارہ میں تقریر کر رہے تھے۔ یہ وہی پادری تھے جو پاکستان میں تقریباً اٹھارہ سال کام کرکے آئے تھے۔ دوران تقریر ساتھ ساتھ سلائیڈز کے ذریعہ ضروری نکات بھی بتا رہے تھے۔ اس وقت چرچ میں کوئی دو صد کے قریب حاضری تھی۔ اور سب سفید امریکن مرد و زن تھے۔ اور زیادہ تر افراد ان کی تقریر کے باقاعدہ نوٹس لے رہے تھے سامعین میں کوئی بیس کے قریب احمدی احباب موجود تھے۔

ہمارے وہاں پہنچنے پر ان کی تقریر کا انداز کافی بدل گیا کیونکہ محترم مولانا الحاج عطاء اللہ صاحب کلیم شیروانی پہنے ہوئے تھے جو دنیا بھر میں احمدیوں کی شناخت کا نشان ہے۔ دوران تقریر انہوں نے بڑی تفصیل سے جماعت احمدیہ کا ذکر کیا۔ اور یہ بھی ذکر کیا کہ یہ جماعت تبلیغی کاموں میں دوسرے تمام فرقوں سے فوقیت رکھتی ہے۔ دوران تقریر انہوں نے عیسائی حضرات کو خصوصیت سے اس طرف توجہ دلائی کہ وہ قرآن پڑھیں اور اسلامی لٹریچر کا مطالعہ کریں اور مسلمانوں سے تعلق قائم کریں انہیں عیسائیت کی خوبیاں بتائیں اور انہیں یہ ذہن نشین کرا دیں کہ ہر قسم کی مدد یسوع مسیح سے طلب کرنی چاہیئے محبت سے ان کے دل جیتیں اور ان کی ضروریات میں ان کے کام آئیں اور پھر انہیں صحیح راستہ بتاتے ہوئے عیسائیت میں داخل کریں۔

تقریر کے فوراً بعد وقفہ تھا۔ وقفہ میں چرچ کے پادری پیٹن سے ملاقات ہوئی۔ اپنا تفصیلی تعارف کرایا۔

تقریر کے اختتام پر انہوں نے پادری ڈان میکری سے تعارف کروایا۔ اور انہوں نے بتایا کہ وہ سیالکوٹ، گوجرانوالہ، جہلم اور لاہور میں اٹھارہ سال تک کام کر چکے ہیں اور اردو بخوبی جانتے ہیں۔ ہمارے تعارف کرانے پر انہوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ جماعت احمدیہ بہت زیادہ تبلیغ کرتی ہے اپنا کارڈ دیا اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ انہیں اس پتہ پر احمدیت سے متعلق کتب ارسال کی جائیں۔

یہ کھانے کا وقفہ تھا۔ اس وقفہ میں بعض دیگر افراد سے بھی ملے۔ مختصر سی بات چیت ہوئی کھانے کے وقفہ میں بڑی کثیر تعداد میں لٹریچر اور کتب ہم ساتھ لائے تھے۔ اور مکرم یحییٰ شریف صاحب کے بیٹوں نے بھی ان کے سٹال کے ساتھ اپنا ایک سٹال برائے فروخت کتب و مفت لٹریچر لگایا۔

کھانے کے وقفے کے بعد تقریر تھی اور اس تقریر کے بعد عام سوالات کا وقت تھا۔ اور اس کے لئے دو بجے سے پونے تین بجے تک کا وقت تھا۔ مگر ان کی پریشانی کے آثار ان کے چہروں سے بالکل عیاں تھے۔ اگرچہ وہ بظاہر بڑی خوشی کا اظہار کر رہے تھے۔ مگر انہوں نے اپنی اس تقریر کا پروگرام اور کچھ پروگرام دو بجکر ۴۵ منٹ تک جاری رکھا۔ اور پھر سوالات کی اجازت دی۔

سب سے پہلا سوال مکرم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم نے کھڑے ہو کر باآواز بلند جرأت اور دلیری سے کیا۔ جو دراصل تین چار منٹ کی تقریر تھی (کیونکہ اس موقع سے اسی طور پر فائدہ اٹھایا جا سکتا تھا) آپ نے سوال کیا کہ مسیح ناصری کو ہی صرف کیونکر خدا کا بیٹا تسلیم کیا جاتا ہے جبکہ بائیبل میں دوسرے انبیاء اور بعض دیگر افراد کے لئے بھی یہی الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ ان کو خدا کا بیٹا ان معنوں میں کیوں نہیں کہا جاتا؟ اور مختلف حوالے زبانی پڑھ کر بتائے۔

اس سوال کو انہوں نے گول کرنا چاہا جس پر محترم مولانا کلیم صاحب دوبارہ اٹھے اور اپنے سوال کی وضاحت کرنا چاہی مگر انہوں نے اجازت نہ دی۔ اور دوسرے سوال کے لئے اعلان کرنے لگے۔ اس پر ہمارے ایک احمدی نوجوان مجید اللہ کلیم کھڑے ہوئے اور یہ سوال کیا کہ آپ نے صبح کی تقریر میں کہا تھا کہ یسوع مسیح سے ہر قسم کی مدد طلب کرنی چاہیئے لیکن جب کوئی غیر اسرائیلی یسوع مسیح سے مدد طلب کرتا ہے تو اسے وہ یہ جواب دیتے ہیں کہ بیٹوں کی روٹی کتوں کے آگے نہیں ڈالی جا سکتی اور ساتھ ہی بائیبل کا پورا حوالہ پڑھ کر سنایا اور کہا کہ اس صورت میں ہم اس سے کیسے مدد مانگ سکتے ہیں۔ اس پر پادری پیٹن جو جواب دینے کے لئے کھڑے ہوئے تھے۔ بہت زیادہ گھبرا گئے اور صاف کہا کہ مجھے اس کا جواب نہیں آتا۔ اور دوسرے پادری ڈان میکری سے کہا کہ وہ اس کا جواب دیں چنانچہ وہ کھڑے ہوئے اور کہا دراصل یہودیوں کے ڈر کی وجہ سے انہوں نے ایسا کیا۔ مگر خود ان کو بھی اس جواب سے تسلی نہ تھی۔ چنانچہ تیسرے پادری کھڑے ہوئے اور اسی سوال کا جواب دینے لگے گویا انہیں بھی احساس تھا کہ اس سوال کا ابھی تک جواب نہیں دیا جا سکا۔ اور مثال دے کر جواب دینے لگے کہ اگر کوئی ننانوے اچھائیاں کرتا ہے اور ایک برائی اگر وہ کرتا ہے تو یہ قابلِ اعتراض نہیں۔

مگر انہوں نے ساتھ ہی فوری طور پر اعلان کر دیا کہ سوالات کا وقت ختم ہو گیا اور اب وقفہ ہے چنانچہ خاکسار فوراً اٹھ کر سٹیج پر گیا اور سب کے سامنے ان کو قرآن کریم اور دوسری کتب پیش کیں جو انہوں نے بخوشی لے لیں (اور وہ ضرور لیتے کیونکہ انہوں نے خود صبح تقریر میں کہا تھا کہ ان کا لٹریچر پڑھنا چاہیئے) ساتھ ہی میں نے کہا کہ بعض دوسرے لوگ بھی لینا چاہتے ہیں کیا ہم ان کو دے سکتے ہیں۔ وہ سب کے سامنے اس بات کا انکار بھی نہ کر سکتے تھے۔ چنانچہ انہوں نے اجازت دیدی

اس سے پہلے ہی چار پانچ خدام کو بہت سا لٹریچر دے کر ہال میں بٹھایا ہوا تھا۔ چنانچہ ان سے کہا کہ وہ فوری طور پر سب افراد میں لٹریچر تقسیم کر دیں۔ چنانچہ انہوں نے آناً فاناً سب افراد میں لٹریچر تقسیم کر دیا۔ چونکہ یہ وقفہ تھا اور کافی افراد ہم سے آگاہ ہو چکے تھے اس لئے فوری طور پر تمام افراد ٹولیوں میں بٹ گئے اور ہر احمدی کے گرد دس دس پندرہ پندرہ افراد کھڑے تھے۔ اور ان سے اسلام کے بارے میں دریافت کر رہے تھے جب کہ محترم مولانا کلیم صاحب کے گرد سامعین کی کافی کثرت تھی اور وہ کافی بلند آواز میں اسلام کے متعلق بتا رہے تھے۔ ایک عجیب نظارہ تھا ایک طرف مکرم طاہر عبداللہ صاحب دوسری طرف مکرم یحییٰ شریف صاحب اور ایک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جانب مکرم سلیم مہیمن صاحب اور دوسری جانب مکرم حمید بھٹی اور مکرم اسلم خان صاحب ان احباب تک دین حق کا پیغام اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا پیغام پہنچا رہے تھے۔ اس موقع اور وقت سے احمدی احباب نے خوب فائدہ اٹھایا اور خوب تبلیغ کی اور اس لحاظ سے بہت فائدہ مند تھا کہ یہ ان کا آخری اجلاس تھا پادری صاحبان ششدر و حیران تھے۔ اور انہیں کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کریں۔

وقفہ ختم ہونے پر جب دوبارہ اجلاس شروع ہونے لگا تو ہم نے پادری ہمپٹن کو بتایا کہ اب ہم جا رہے ہیں تو وہ باہر تک چھوڑنے آئے۔ مگر دوسرے پادری نے ہمارے جانے کے بعد فوراً ہمارے خدام سے کہا کہ وہ اپنا سٹال بند کر دیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایک بڑی عظیم الشان کامیابی سے نوازا۔ اسلام کے خلاف جس اثر کو انہوں نے دو تین دن میں حاضرین میں قائم کیا تھا یہ چند لمحوں میں زائل ہو گیا خاص طور پر جب وہ سوالوں کے جواب دینے سے قاصر رہے۔ اور پھر احمدی احباب سے اسلام کے متعلق گفتگو کرنے کا انہیں موقع مل گیا یہ اس لحاظ سے بھی بڑی عظیم الشان کامیابی تھی کہ اس سیمینار کا تو بنیادی مقصد یہ تھا کہ کس طرح مسلمانوں کو عیسائیت میں داخل کیا جائے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ توفیق دے دی کہ ہم نے خود ان کو دین حق کا محبت بھرا پیغام دیا۔ اور اللہ تعالیٰ کی توحید اور حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کا پیغام ان کو دے دیا۔ اور اس لحاظ سے بڑی عظیم الشان کامیابی تھی کہ پہلی مرتبہ اس طور پر خود چرچ کے اندر سینکڑوں افراد میں لٹریچر تقسیم ہوا۔ الحمد للہ۔ اس موقع پر مکرم حمید بھٹی صاحب مکرم محمد اسلم خان صاحب، مکرم طاہر عبداللہ صاحب آف فلاڈلفیا مکرم سلیم مہیمن صاحب ریجنل قائد اور مکرم یحییٰ شریف صاحب اور ان کے بچوں نے جماعت احمدیہ کی بہت بڑی خدمت کی اور واقعی جرأت اور ہمت سے کام لیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب افراد کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

بقیہ :- گھانا

مکمل ہوئی ہے نیشنل ہیڈ کوارٹر کمپلیکس کا پہلا حصہ ہے گھانا میں احمدیہ مسلم مشن کے سربراہ مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب نے رسم افتتاح سرانجام دی (تصویر میں) مولوی وہاب آدم صاحب (درمیان میں) رسم افتتاح سرانجام دینے کے بعد ایک کاٹیج نظر آ رہے ہیں۔ ان کے ہمراہ نیائی نوئی اوودو (دائیں کے دوسرے) اوسو منٹسے جنہوں نے تقریب کی صدارت کی اور مسٹر جے جی بیلی (دائیں) سابق صدر جماعت ہیں۔ (تصویر: اسارے انوکواج)

سال گزشتہ کا ایک خوشکن جائزہ

چندہ تحریک جدید کا ٹارگٹ اور مخلصین جماعت کی قربانیاں

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت تحریک جدید کے سینتالیسویں سال کے لئے چندہ تحریک جدید کا ٹارگٹ پاکستانی جماعتوں کے لئے اٹھارہ لاکھ روپیہ پیش نظر تھا ابتدائے سال ہی سے مخلصین جماعت نے اپنے محبوب امام ایدہ اللہ کا مقرر فرمودہ ٹارگٹ پورا کرنے کے لئے نمایاں اضافوں کے ساتھ اپنی قربانیاں پیش کرنی شروع کر دیں۔ جزاھم اللہ تعالیٰ چند مہینوں میں بفضلِ خدا وعدوں کے اعتبار سے ٹارگٹ حاصل ہو گیا اور اب سال کے اختتام پر بجٹ۔

وعدہ جات ۱۶-۳۷-۴۷ = ۱۸,۴۰,۰۰۰

وصولی ۱۶-۳۷-۴۷ = ۱۸,۲۰,۰۰۰

وصولی کو ٹارگٹ سے بھی زیادہ حد تک پہنچا دیا گیا ہے یعنی اٹھارہ لاکھ بیس ہزار روپیہ تک اور ابھی وصولی کا سلسلہ بفضلِ خدا جاری ہے۔

جماعتی اعتبار سے اگرچہ جماعت احمدیہ کراچی کی قربانی سب سے زیادہ ہے یعنی بقدر ۳,۱۱,۰۰۰ روپیہ۔ لیکن وعدوں کو معیار کے اندر سو فیصد تک پہنچانے کا سہرا، لاہور، ربوہ اور سیالکوٹ کے اضلاع کے سر ہے۔ جن کی قربانی علی الترتیب ۲,۶۳,۰۰۰ روپیہ ۱,۲۹,۰۰۰ روپیہ اور ۱,۲۱,۰۰۰ روپیہ ہے ان کے بعد وصولی کے اعتبار سے اضلاع آزاد کشمیر، راولپنڈی گجرات، جھنگ میانوالی، گوجرانوالہ، ساہیوال، مظفر گڑھ، بہاولپور، ڈیرہ غازی خان، رحیم یار خاں، کوہاٹ بنوں، اٹک، ڈیرہ اسماعیل خاں، دادو، سکھر، شکارپور، حیدرآباد کے نتائج بھی قابلِ قدر ہیں فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

نصاب و ظائف لجنہ اماء اللہ مرکزیہ بابت سال ۸۲—۱۹۸۱ء

نصاب وظیفہ نصرت جہاں بیگم

- قرآن کریم :- پارہ ۶ تا ۱۵ باترجمہ
- حدیث :- حدیث الاخلاق صرف ترجمہ یاد کرنا - چہل احادیث باترجمہ
- نماز باترجمہ۔ دُعائے قنوت باترجمہ۔ نماز کسوف وخسوف اور نماز استسقاء باترجمہ
- کلام :- نزول المسیح مکمل از حضرت اقدس۔
  عربی قصیدہ یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ وَالْعِرْفَانِ ..... پہلے ۲۰ اشعار باترجمہ
- مضمون :- اسلامی پردہ عورت کی عزت کا ضامن ہے۔ صداقت بانیٔ جماعت احمدیہ دُرثمین۔

نصاب وظیفہ نواب مبارکہ بیگم

قرآن کریم: ۵ تا ۱۰ پارے باترجمہ

حدیث: چہل احادیث کی چالیس احادیث زبانی باترجمہ۔ چالیس جواہر پارے مع تشریح پانچ ارکانِ اسلام نماز باترجمہ۔ صد سالہ جوبلی کا روحانی پروگرام

کلام کشتی نوح از حضرت اقدس علیہ السلام

دُرثمین کی نظم اسلام سے نہ بھاگو راہ ہدیٰ یہی ہے ..... مکمل زبانی یاد کرنی

مضمون۔ اسلام میں پردہ کی اہمیت۔ لجنہ کی ابتدائی ۵ سالہ تاریخ۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

بقیہ :- افکار عالیہ

تبا گئے وہ کہنے لگے۔ یہ ہو کس طرح سکتا ہے کہ آپ ان کی جگہ ..... ہوں اور وہ آپ کو کیمیا کا نسخہ بھی نہ بتا گئے ہوں۔ غرض میں انہیں جتنا یقین دلاؤں کہ مجھے کیمیا کا کوئی نسخہ نہیں ملا۔ اتنا ہی اُن کے دل میں میرے بخل کے متعلق یقین بڑھتا چلا جائے۔ میں انہیں بار بار کہوں کہ مجھے ایسے کسی نسخہ کا علم نہیں وہ پھر میری خوشامد کرنے لگ جائیں اور نہایت لجاجت سے کہیں کہ میری ساری عمر اس نسخہ کی تلاش میں گزر گئی ہے۔ آپ تو بخل سے کام نہ لیں اور یہ نسخہ مجھے بتا دیں۔ آخر جب میں ان کے اصرار سے بہت ہی تنگ آ گیا تو میرے دل میں خدا تعالیٰ نے ایک نکتہ ڈال دیا اور میں نے اُن سے کہا کہ گو میں مولوی صاحب کی جگہ ..... ہوں مگر آپ جانتے ہیں کہ حضرت مولوی صاحب کے مکان مجھے نہیں ملے۔ وہ کہنے لگے مکان کس کو ملے۔ میں نے کہا ان کے بیٹوں کو۔ پھر میں نے کہا اُن کا ایک بڑا بھاری کتب خانہ تھا مگر وہ بھی مجھے نہیں ملا۔ پس جبکہ مجھے نہ ان کے مکان ملے اور نہ ان کا کتب خانہ ملا تو وہ مجھے کیمیا کا نسخہ کس طرح بتا سکتے تھے ..... میں ان کے جس حصے کا خلیفہ ہوں وہی مجھے ملا ہے اور کچھ نہیں ملا۔

غرض جس رنگ کا کوئی شخص ہو اسی رنگ کا اس کا جانشین ہوتا ہے چونکہ حضرت اقدس ... (نامکمل) کے سپرد ملکی نظام نہیں تھا اس لیے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ آپ کے خلفاء کے پاس کوئی نظام ملکی کیوں نہیں؟

(خلافت راشدہ تقریر برموقع جلسہ سالانہ ۱۹۳۹ صفحہ ۲۱۶-۲۱۹)

(مرسلہ:- مکرمہ سیدہ نسیم سعید صاحبہ راولپنڈی)

مقابلہ تقاریر

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور مورخہ ۲۲ مارچ ۱۹۸۲ء بروز منگل ایک آل پاکستان مقابلہ تقاریر کا اہتمام کر رہی ہے۔ جس میں تمام کالجز اور یونیورسٹیز کے احمدی طلبہ شریک ہو سکتے ہیں۔ مندرجہ ذیل موضوعات میں سے کسی ایک پر تقریر کرنا ہوگی۔

۱۔ میرے آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جوانی (۲) اسلام اور عصرِ حاضر۔
۳۔ تحریک پاکستان میں جماعت احمدیہ کا کردار۔ (۴) اے میرے فلسفیو زور دعا دیکھو تو۔
۵۔ احمدی طالب علم کی ذمہ داریاں۔

ہر تقریر کا وقت ۵ سے ۷ منٹ ہوگا۔ مقابلہ میں اوّل، دوم، اور سوم آنے والے مقررین کو انعامات دیئے جائیں گے۔ انشاء اللہ۔ احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے عہدیداران مقابلہ میں شریک ہونے والے مقررین کے ناموں سے جلد مطلع فرما دیں۔

(کریم الدین احمد۔ سیکرٹری مرکزی آرگنائزنگ کمیٹی دفتر وقفِ جدید۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطالبات تحریک جدید میں ایک مطالبہ رخصت کے ایام خدمت دین کیلئے وقف کرنا ہے

مہتمم تحریک جدید
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

سلائیڈز کی نمائش

مورخہ ۲۷ فروری بروز ہفتہ محترم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی شکر گڑھ سے آٹھ میل کے قریب واقع قصبہ اخلاص پور میں پانچ بجے کے قریب تشریف لائے۔ آپ کی آمد پر وہاں ایک جلسہ کا انعقاد کیا گیا۔ موسم کافی خراب تھا لیکن پھر بھی دوست کثیر تعداد میں جلسہ میں شریک ہوئے۔ رات سوا سات بجے خاکسار کی تلاوت سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ تلاوت کے بعد محترم شاہ صاحب نے "وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا" کی تفسیر کرتے ہوئے بتلایا کہ اسلام تفرقہ کو مٹاتا ہے اور ایک مقام پر سب کو لانا چاہتا ہے۔ اس زمانہ میں اسلام کے ذریعے تمام ادیانِ باطلہ کا خاتمہ ہو جائے گا۔

اس مختصر سے خطاب کے بعد ڈیڑھ گھنٹہ کے قریب سلائیڈز دکھائی گئیں۔ سلائیڈز کے ساتھ ساتھ محترم شاہ صاحب جماعت کی علمی، روحانی، تبلیغی مساعی کے بارے میں نہایت احسن رنگ میں حاضرین کو روشناس کراتے رہے۔

سلائیڈز کے بعد حاضرین کو سوالات کا موقع دیا گیا۔ حاضرین نے بڑی دلچسپی سے سوالات کئے اور محترم شاہ صاحب نے ان کے مدلل جوابات دیئے۔ قریباً ½ ۱ گھنٹہ تک یہ دلچسپ پروگرام رات گیارہ بجے تک جاری رہا۔ ۲۸ فروری کو صبح نماز فجر کے بعد محترم شاہ صاحب نے درس قرآن مجید دیا۔ اس کے بعد پھر کچھ دیر تک سوال وجواب کا دلچسپ سلسلہ چل پڑا۔

(حافظ ملک منور احمد احسان۔ مربی تحصیل شکر گڑھ)

اظہار تشکر

میرے شوہر مولوی ظہور حسین صاحب مرحوم سابق مبلغ روس وبخارا کی وفات پر جماعت کے بزرگوں اور خصوصاً خواتین مبارکہ خاندان حضرت اقدس نے اظہار تعزیت فرما کر جس ہمدردی اور اخلاص کا مظاہرہ فرمایا وہ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ کا حسین اور روح پرور نظارہ تھا۔ خطوط لکھے، خود تشریف لائے اور بڑی محبت اور پیار اور ہمدردی کا اظہار فرمایا۔ محبت وایثار کی یہ برکت ہمیں حضرت اقدس کے طفیل دوبارہ نصیب ہوئی ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اپنے بہن بھائیوں کی خدمت میں درخواست کرتی ہوں کہ آئندہ بھی ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور مرحوم کی بلندیٔ درجات اور مغفرت کے لئے خصوصی دعائیں فرماتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد عزیزان سلیم احمد ناصر، نعیم احمد طاہر، کریم ظفر، طاہرہ سمیع، طیبہ ظفر اور قدسیہ شکور کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور نیکی اور دائمی خوشیوں کی راہ پر گامزن فرمائے اور صبر جمیل سے نوازے۔ آمین۔

(نصیرہ فاطمہ اہلیہ مولوی ظہور حسین صاحب مرحوم۔ ربوہ)

پشاور میں تربیتی جلسہ کا انعقاد

۵ مارچ ۸۲ء کو بعد نماز جمعہ مقامی جماعت کے زیر اہتمام ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مکرم مولانا چراغ الدین صاحب مربی سلسلہ نے پیشگوئی لیکھرام پر تقریر فرمائی اور احباب جماعت کو بتایا کہ حضرت اقدس کی اس پیشگوئی کا پورا ہونا آپ کی صداقت پر ایک بیّن ثبوت ہے۔ آپ کے بعد خاکسار نے تینوں حلقوں کے احباب کو تلقین کی کہ وہ حضرت اقدس کی کتابوں کا مطالعہ کریں اور اللہ تعالیٰ کے نشانات کو اپنے سامنے پورا ہوتا دیکھیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں۔ دعا کے بعد جلسہ کا اختتام ہوا جو مکرم مولانا چراغ الدین صاحب نے کرائی۔

(نیاز قطب احمد بٹ سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ پشاور)

اعلان دارالقضاء

مکرمہ حفیظہ بیگم صاحبہ سکنہ ۲۴/۱ دارالصدر شمالی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم میاں رشید احمد صاحب گوندل وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۲۴/۱ واقع محلہ دارالصدر ربوہ مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جن کے نام پلاٹ مذکور منتقل کئے جانے پر مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

۱۔ محمد ارشد گوندل صاحب۔ ۲۔ رفعت بصیر صاحبہ۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

- میرا بیٹا عزیزم محمد احمد لطیف عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے جس کی وجہ سے ہم سب افرادِ خاندان پریشان ہیں۔ احباب کرام سے اس کی کامل وعاجل صحت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

(بیگم صاحبزادہ محمد طیب لطیف مرحوم کراچی)

- مجھے عرصہ سے شوگر کی تکلیف ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس مرض سے کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین (ماسٹر بشیر احمد جاوید علی پور ضلع مظفر گڑھ)
- مکرم چوہدری برکت علی صاحب عرصہ دو ماہ سے بیمار ہیں۔ مکرم رانا قیصر احمد صاحب ولد چوہدری قمر حیات صاحب کا اپریشن ہوا ہے اور مکرم ہدایت اللہ صاحب انسپکٹر بیت المال بعارضہ یرقان بیمار ہیں۔ ہر سہ مریضوں کی کامل وعاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(غلام محمد حق۔ چک نمبر ۱۶۶/مراد محمود آباد ضلع بہاولنگر)

- میرے چچا جان مکرم حاجی کریم بخش صاحب آف قمر آباد ضلع نواب شاہ کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ نیز محترمہ چچی جان صاحبہ کیلئے بھی احباب دعا فرمائیں۔ (صلاح الدین قمر دارالصدر جنوبی ربوہ)

انعامی مقابلہ مضمون نویسی

امسال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے اطفال وناصرات کے لئے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت علیؓ" مقرر کیا گیا ہے۔ اوّل، دوم اور سوم آنے والے مضامین پر ۲۰۰/- ، ۱۵۰/- اور ۱۰۰/- نقد انعامات مقرر ہے۔

شرائط درج ذیل ہیں۔

- پتہ اور حوالہ جات مکمل اور صاف صاف درج ہونے چاہئیں۔
- مضمون دو ہزار الفاظ سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہئے۔
- مضمون ۳۱ جولائی سے قبل ناظم صاحب اطفال اور سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق سے مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچ جانے چاہئیں۔ (سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

سوانح حضرت (مولانا نورالدین صاحب)

یہ کتاب اطفال الاحمدیہ کے مطالعہ کے لیے اس ماہ مقرر ہے تمام اطفال اس کا مطالعہ فرمائیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال احمدیہ ۔ مرکزیہ)

گمشدہ عینک

۱۵ مارچ کی شام کو کالج روڈ پر جامعہ احمدیہ کے قریب کالے شیشوں والی نظر کی عینک گر گئی ہے اگر کسی صاحب کو ملے تو ازراہ نوازش تحریک جدید کوارٹر ۷ میں پہنچا کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

(امۃ العزیز ادریس۔ آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ ربوہ)

خدام بھائی میٹرک کے امتحان سے فارغ ہوتے ہی ٹائپ اور شارٹ ہینڈ کی کلاس میں داخل ہوں

مہتمم صنعت وتجارت
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۴۹۵۹

میں انعام الرحمٰن ولد ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۱-۱۲-۱۷ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ تیس ۳۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- انعام الرحمٰن ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ۔

گواہ شد:- ہدایت علی ولد جلال دین صاحب وصیت ۲۲۸۹۰

گواہ شد:- مشتاق احمد ضیاء وصیت ۲۴۲۲۸

مسل نمبر ۲۴۹۶۰

میں کمال الدین ضیاء ولد چوہدری جلال الدین صاحب قمر قوم ارائیں پیشہ کیڈٹ PMA عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۲-۱-۲۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۵۰/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ از ملٹری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- کمال الدین ضیاء۔ ربوہ

گواہ شد:- عبد السلام بھٹی صدر محلہ دار الصدر شمالی ربوہ۔

گواہ شد:- جلال الدین قمر ۱۴/۷ دار الصدر غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۴۹۶۱

میں تنویر خاور زوجہ محمد طارق صفدر صاحب قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن کوچہ احمدیہ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱/۸۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱- حق مہر بذمہ خاوند -/۵,۰۰۰ روپے

۲- زیورات طلائی لاکٹ وزنی ۱½ تولہ۔ چوڑیاں ۲ عدد وزنی ۳½ تولہ۔ بالیاں وزنی ۳½ تولہ۔ کل زیورات وزنی ۳ تولہ مالیتی چھ ہزار روپے۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- تنویر خاور اہلیہ محمد طارق صفدر صاحب ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ۔

گواہ شد:- محمد طارق صفدر خاوند موصیہ وصیت ۲۱۷۵۴۔

گواہ شد:- ڈاکٹر شاہ محمد خان ولد محمد حسین خان صاحب وصیت ۲۲۲۳۰ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ۔

مسل نمبر ۲۴۹۶۲

میں مبارکہ صدیقہ قریشی زوجہ چوہدری حمید اللہ خان صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۳۷ سال پیدائشی احمدی ساکن محلہ مسلم گنج شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۱-۱۲-۱۶ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱- مکان واقع نیو چوبرجی پارک لاہور مالیتی دو لاکھ روپے (Rs. 2,00000)

۲- زیورات طلائی ۱۵ تولہ مالیتی اٹھائیس ہزار روپے

۳- حق مہر وصول شدہ ایک ہزار پانچ صد روپے ۱,۵۰۰/-

اس وقت مجھے مبلغ ایک صد روپے ۱۰۰/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- مبارکہ صدیقہ قریشی مسلم گنج شیخوپورہ

گواہ شد:- چوہدری حمید اللہ خان خاوند موصیہ۔

گواہ شد:- میر عبد الرشید تبسم مربی سلسلہ ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر ۲۴۹۶۳

میں محمد بی بی زوجہ فتح محمد صاحب قوم ورک عمر ۸۰ سال بیعت ۱۹۳۴ء ساکن بھوئیوال ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۱-۱۲-۲۵ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱- حق مہر بذمہ خاوند ۳۲-۲۵ روپے

۲- زیورات طلائی ۷ تولہ مالیتی بارہ ہزار روپے ۱۲۰۰۰/-

اس وقت مجھے مبلغ پچاس ۵۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از خاوندم محترم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- انعام الرحمٰن ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ۔

گواہ شد:- ہدایت علی ولد جلال دین صاحب وصیت ۲۲۸۹۰

گواہ شد:- مشتاق احمد ضیاء وصیت ۲۴۲۲۸

مسل نمبر ۲۴۹۶۰

میں کمال الدین ضیاء ولد چوہدری جلال الدین صاحب قمر قوم ارائیں پیشہ کیڈٹ PMA عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۲-۱-۲۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۵۰/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ از ملٹری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- کمال الدین ضیاء۔ ربوہ

گواہ شد:- عبد السلام بھٹی صدر محلہ دار الصدر شمالی ربوہ۔

گواہ شد:- جلال الدین قمر ۱۴/۷ دار الصدر غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۴۹۶۱

میں تنویر خاور زوجہ محمد طارق صفدر صاحب قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن کوچہ احمدیہ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱/۸۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱- حق مہر بذمہ خاوند -/۵,۰۰۰ روپے

۲- زیورات طلائی لاکٹ وزنی ۱½ تولہ۔ چوڑیاں ۲ عدد وزنی ۳½ تولہ۔ بالیاں وزنی ۳½ تولہ۔ کل زیورات وزنی ۳ تولہ مالیتی چھ ہزار روپے۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- تنویر خاور اہلیہ محمد طارق صفدر صاحب ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ۔

گواہ شد:- محمد طارق صفدر خاوند موصیہ وصیت ۲۱۷۵۴۔

گواہ شد:- ڈاکٹر شاہ محمد خان ولد محمد حسین خان صاحب وصیت ۲۲۲۳۰ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ۔

مسل نمبر ۲۴۹۶۲

میں مبارکہ صدیقہ قریشی زوجہ چوہدری حمید اللہ خان صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۳۷ سال پیدائشی احمدی ساکن محلہ مسلم گنج شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۱-۱۲-۱۶ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱- مکان واقع نیو چوبرجی پارک لاہور مالیتی دو لاکھ روپے (Rs. 2,00000)

۲- زیورات طلائی ۱۵ تولہ مالیتی اٹھائیس ہزار روپے

۳- حق مہر وصول شدہ ایک ہزار پانچ صد روپے ۱,۵۰۰/-

اس وقت مجھے مبلغ ایک صد روپے ۱۰۰/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- محمد بی بی زوجہ فتح محمد صاحب

گواہ شد:- فتح محمد خاوند موصیہ۔

گواہ شد:- محمد شریف ولد میاں محمد صاحب سیکرٹری مال بھوئیوال ضلع شیخوپورہ۔

التماسِ دُعا

خاکسار کی بہو عزیزہ بشریٰ ناہید صاحبہ اپنی تین چھوٹی بچیوں کے ہمراہ مورخہ ۲۰ مارچ ۱۹۸۲ء کو سیرالیون کے لئے روانہ ہو رہی ہیں۔ ان سب کی صحت و سلامتی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد منور۔ فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

چندہ کی یاددہانی

ایسے خریداران ماہنامہ خالد۔ تشحیذ الاذہان۔ جن کا چندہ ختم ہے۔ ان کو بذریعہ پوسٹ کارڈ۔ یاددہانی کروائی جا رہی ہے۔ ایسے خریدار حضرات کی خدمت میں گزارش ہے کہ براہ کرم اپنا چندہ بذریعہ منی آرڈر (خریداری نمبر کے حوالہ کے ساتھ) بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان ربوہ)

اطفالِ احمدیہ!

حضور کے اس ارشاد کو پورا کرنے کے لئے کہ "ہر احمدی کو تعلیم کے میدان میں سب سے آگے ہونا چاہیئے"۔ سخت محنت اور جدوجہد کرنا ہمارا فرض ہے۔

کیا آپ اس فرض کو پورا کر رہے ہیں؟

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

کیا آپ؟

۲- چندہ عام

۲- حصہ آمد

۲- چندہ جلسہ سالانہ

ادا فرما چکے ہیں؟

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سویابین کا کالم

سویابین کی بالوشاہی اور رس گلے

آج قارئین کرام کی خدمت میں سویابین کی دو مٹھائیاں پیش ہیں ـــــ سویابین کی لذت کا یہ کمال ہے کہ جس بھی مٹھائی میں سویابین ڈالی جائے وہ مزے میں عام مٹھائی سے کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

بالوشاہی :- اشیاء :- گندم کا آٹا ۱½ پاؤ، سویابین کا آٹا - سوا سیر، گھی ایک سیر چینی ایک پاؤ، الائچی ۱ تولہ، کالی مرچ ½ تولہ

طریقہ :- دونوں قسم کے آٹے کو ملائیں اور اس میں ۱۰ تولہ گھی ڈال دیں اور اچھی طرح ملا دیں۔ اس کے بعد کالی مرچ اور الائچی ڈال کر یکجان کر دیں اور پانی ڈال کر آٹا گوندھ لیں پھر چھوٹے سائز کے یعنی لیموں کے برابر کے حصے بنالیں اور اوپر سے انگلی سے دبا دیں۔ اس کے بعد اسے گھی میں تل لیں۔ تلنے کے بعد چاشنی میں ڈبو دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر استعمال کریں عام بالوشاہی سے لذت میں نمایاں اضافہ محسوس کریں گے۔

رس گلے :- دودھ کو پھاڑ کر اسے کپڑے میں سے چھان لیں اور پنیر علیحدہ کر لیں۔ پنیر ڈیڑھ سیر - سویابین کا آٹا ½ پاؤ، چینی ۲ سیر صندل کا تیل معمولی سا۔

پنیر اور سویابین کے آٹے کو اچھی طرح آپس میں ملائیں اور اس کا آٹا گوندھ لیں۔ اس مواد کا ایک تولہ کے برابر گول رس گلہ بنائیں (سائز اپنی مرضی سے طے کر سکتے ہیں) اس پر صندل کا تھوڑا سا تیل مل دیں۔ اس کے بعد اسے گھی میں تل لیں اور اس کے بعد ایک تار کی چاشنی میں ڈبو دیں۔ اس کے بعد اسے اس چاشنی میں دو دفعہ ابالیں۔ ٹھنڈا ہونے پر استعمال کریں۔ بنگالی رس گلوں سے زیادہ لذیذ ہونگے۔

(خاکسار مرزا لقمان احمد مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعلان (منجانب نظارت علیاء صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

جملہ جماعتہائے احمدیہ پاکستان کو نظارت ہذا کی طرف سے گذشتہ سہ ماہی (نومبر، دسمبر ۱۹۸۱ء، جنوری ۱۹۸۲ء) کے رپورٹ فارم بھجوائے جا چکے ہیں، لیکن تاحال بعض جماعتوں نے سہ ماہی رپورٹیں نہیں بھجوائیں۔

پس تاحال رپورٹ نہ بھجوانے والی جماعتیں فوری متوجہ ہوں اور جلد از جلد اپنی رپورٹ فارم میں مندرجہ کوائف کے مطابق بھجوائیں۔ اگر کسی جماعت کو ڈاک موصول نہ ہوئی ہو تو وہ اپنا مکمل ایڈریس بھجواتے ہوئے نظارت ہذا کو مطلع کرے تا دوبارہ بذریعہ بک پوسٹ فارم ارسال کئے جائیں۔

(ناظر اعلیٰ)

حضور پرنور کی خصوصی دعائیں ـــــ کن کیلئے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :-

"ساری جماعت کیلئے اعلان ہے کہ پہلی کلاس (کنڈر گارٹن) سے لیکر پی ایچ ڈی تک امتحان دینے والا ہر بچہ (لڑکا یا لڑکی) مجھے خط لکھے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہر ایک کیلئے خاص طور پر دعا کروں گا اور دفتر کی طرف سے ان کو جواب بھی دیا جائے گا" (الفضل ۲۹ اپریل ۱۹۸۰ء)

(ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

باموقع اور مناسب قیمت
دو کنال کا پلاٹ دارالصدر میں
موجود ہے
بلال اسٹیٹس ربوہ
فون ۵۰۸
گھر ۴۰۵

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
الحمرا اسٹیٹس
فون ۳۸۵۲
۶۹۹/A سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

وسیع مکانات

وسیع مکانات کے الٰہی ارشاد کی تعمیل میں ہر سال ہی جلسہ سالانہ کے موقع پر مہمانانِ کرام کے قیام کے لیے رہائش کے انتظامات کو وسیع کیا جاتا ہے اور ہر سال ہی یہ محسوس کیا جاتا ہے کہ رہائش کے انتظامات ناکافی ہیں اور ان میں وسعت پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں دفتر جلسہ سالانہ ۱۹۷۶ء سے مہمان خانے تعمیر کروا رہا ہے۔ جماعتی ضرورت تقاضا کرتی ہے کہ وسعت مکانی پیدا کرنے میں تسلسل پیدا کیا جائے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس نہایت ہی اہم اور بابرکت تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے عطایا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں امانت تعمیر مہمان جات ۶۸۵۵/۲۷۰۲۷۸ میں جمع کروائیں اور اس کی اطلاع دفتر جلسہ سالانہ کو فرما دیں۔

(ناظر ضیافت)

ایک احمدی طالب علم کا اعلیٰ ترین اعزاز

مکرم عبدالعزیز صاحب چوہدری ابن مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب منیجر شاہ نواز میڈیکل سٹور لاہور، بہاؤ الدین ذکریا یونیورسٹی ملتان سے ایم بی اے (ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن) کے امتحان میں ۲۱۰۰/۱۶۱۸ نمبر حاصل کر کے اوّل آئے تھے۔ انہیں یونیورسٹی کے جلسہ تقسیم اسناد کے موقع پر "ترین گولڈ میڈل" کا حقدار قرار دیا گیا۔ موصوف کو اس اعزاز کے علاوہ ایک انعامی شیلڈ بھی دی گئی۔ یہ شیلڈ مرکزی وزیر بلدیات محترم فخر امام صاحب نے اپنے ہاتھوں سے عزیز موصوف کو دی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ عزیز موصوف کو یہ اعزاز مبارک کرے اور اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازتے ہوئے اسے مزید عظیم الشان کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(مبارک احمد خالد مینیجر و پبلشر خالد و تشحیذ الاذہان ربوہ)

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے

"ہمارے عقائد"

پر مبنی ایک خطاب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اجتماع کے موقعہ پر ارشاد فرمایا۔ جو کتابچہ کی صورت میں ۵۰ پیسے میں خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے دستیاب ہے۔ قائدین کرام انتظام فرمائیں کہ خدام یہ کتب خریدیں اور مطالعہ کریں۔ (مہتمم اصلاح وارشاد۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اعلان برائے وقفِ جدید

وقفِ جدید کا نیا مالی سال یکم جنوری سے شروع ہو چکا ہے اور مجاہدین وقفِ جدید اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں اس سلسلہ میں تمام امراء، صدر صاحبان اور معلمین وقفِ جدید سے درخواست ہے کہ مجلس مشاورت پر تشریف لاتے وقت جملہ افراد جماعت سے وعدہ کے حصول اور وصولی کا جائزہ لیں اور کوشش فرمائیں کہ ہر فرد جماعت کو اس اہم اور الٰہی تحریک میں شامل ہو کر ثواب دارین حاصل کرنے کی توفیق ملے۔ مشاورت سے قبل سو فیصد افراد اور جماعتوں کی طرف سے وعدہ جات دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق بخشے۔ آمین۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

ضرورت ڈرائیور

نظارت ہذا کو اپنی ٹیوٹا وین گاڑی کے لئے تجربہ کار، لائسنس یافتہ ڈرائیور کی ضرورت ہے جسے صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق تنخواہ اور ڈرائیونگ الاؤنس اور دیگر مراعات حاصل ہوں گی۔ ضرورت مند اپنے امیر صاحب جماعت یا صدر صاحب کی معرفت درخواست بھجوائیں۔

(نائب ناظر اصلاح وارشاد (مقامی) ربوہ)